سوالنامہ

سوال نمبر 1: امریکہ، برطانیہ، اسپین اور دیگر ممالک کے عوام نے اپنے ممالک میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات پر تمام تر سیاسی اور نظریاتی اختلافات کو پس پشت رکھ کر وسیع تر قومی اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردی کے ذمہ دار افراد اور ان کی جماعتوں کے خلاف ایکشن لینے کا مطالبہ کیا؟

ہاں .... نہیں...........

سوال نمبر 2 : یا پھر دہشت گردی کے واقعات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی جماعتوں کی اسکورنگ بڑھانے اور فائدہ اٹھانے کا مظاہرہ کیا؟

ہاں........... نہیں...........

سوال نمبر 3 : کیا ان ممالک کے صدور اور وزرائے اعظم نے دہشت گردی کے ان بڑے واقعات اور انتہائی اہم اور حساس واقعات کے دوران یا فوراً بعد غیر ملکی دورے کئے؟

ہاں .... نہیں ....

سوال نمبر 4 : یا دہشت گردی کے نمودار ہونے والے ان سانحات کے دوران اگر ان ممالک کے صدور اور وزرائے اعظم غیر ملکی دورے پر تھے تو وہ فوراً غیر ملکی دورے ملتوی کر کے اپنے اپنے ممالک واپس آئے یا دورے جاری رکھے؟

A۔ دورے ملتوی کر کے فوراً واپس آئے .... B۔ دورے جاری رکھے ....

سوال نمبر 5 : کیا ان ممالک کی عوام نے وہاں رونما ہونے والے دہشت گردی کے واقعات یا پھر اچانک ہونے والے انتہائی اہم اور حساس واقعات پر اپنے اپنے ملک کی مسلح افواج، حساس اداروں اور ان کے سربراہوں کی برطرفی یا ان کے خلاف ایکشن لینے کا مطالبہ کیا؟

ہاں .... نہیں...........

سوال نمبر 6 : کیا ہماری مسلح افواج اور حساس اداروں کو ملک کے 98 فیصد غریب اور متوسط طبقہ کا ساتھ دینا چاہیے یا پھر جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں اور بڑے بڑے سرمایہ داروں کا ساتھ دینا چاہیے؟

A۔ 98 فیصد غریب اور متوسط طبقہ کا ساتھ دینا چاہیے ....

B۔ جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں اور بڑے بڑے سرمایہ داروں کا ساتھ دینا چاہئے ....

سوال نمبر 7 : پاکستانی قوم کو خودکش حملے اور دھماکے کرنے اور کرانے والے دہشت گردوں کیلئے کیا لائحہ عمل اپنانا چاہیے؟

A۔ خودکش حملہ آوروں اور دھماکے کرنے اور کرانے والوں کا ساتھ دینا چاہیے …………

B۔ خودکش حملہ آوروں اور دھماکے کرنے اور کرانے والے دہشت گردوں کے خلاف متحد ہو جانا چاہیے …………

سوال نمبر 8 : کیا مسلح افواج اور حساس اداروں نے قدرتی سانحات، زلزلہ، سیلاب یا دیگر سانحات پر سیاسی اور مذہبی جماعتوں سے آگے بڑھ کر خدمات انجام دیں؟

ہاں………… نہیں…………

سوال نمبر 9 : کیا ملک میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات، خودکش حملوں اور دھماکوں کے خلاف زیادہ آگے بڑھ کر جانی قربانیاں مسلح افواج، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں اور افسران نے دیں یا پھر ملک کی سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے دیں؟

A۔ مسلح افواج اور دیگر قانون کے محافظ اداروں کے اہلکاروں نے دیں …………

B۔ سیاسی اور مذہبی رہنماؤں نے دیں …………

سوال نمبر 10 : اگر امریکی حملہ آوروں کا پاکستان میں داخل ہو کر کاروائی کرنا ملک کی خودمختاری پر حملہ ہے تو پھر کیا ایک غیر ملکی اسامہ بن لادن کا پاکستان میں بغیر شہریت کے کئی برس قیام کرنا جائز تھا؟

A۔ دونوں یعنی امریکہ کا حملہ کرنا اور غیر ملکی اسامہ بن لادن کا پاکستان میں غیر قانونی طور پر قیام دونوں ہی پاکستان کی خودمختاری پر حملہ کے مترادف ہیں…………

B۔ صرف امریکہ کا حملہ کرنا غلط تھا…………

سوال نمبر 11 : کیا ملک میں ہونے والے ڈرون حملے حکومت، مسلح افواج اور حساس اداروں کی اجازت کے بغیر ہو رہے ہیں یا پھر ان کی اجازت اور مرضی سے؟

A۔ بغیر اجازت………… B۔ اجازت سے…………

سوال نمبر12 : اگر ڈرون حملے حکومت اور مسلح افواج کی اجازت سے ہو رہے ہیں تو کیا حکومت اور مسلح افواج کو پوری قوم کو اس کی وجوہات سے آگاہ کرنا چاہیئے تھا یا نہیں؟

A۔ آگاہ کرنا چاہیئے تھا .... B۔ آگاہ نہیں کرنا چاہیئے تھا............

سوال نمبر13 : موجودہ نازک ترین اور انتہائی حساس حالات میں حکومت، اس کی حلیف جماعتوں، مسلح افواج اور اپوزیشن جماعتوں کو کیا کرنا چاہیئے؟

A۔ ایک میز پر بیٹھ کر قوم کو اصل حقائق سے آگاہ کرنا چاہیئے اور ایک نکتہ پر متحد ہونا چاہیئے ....

B۔ ایک دوسرے کے خلاف صف آراء ہو کر ایک دوسرے کو صورتحال کا ذمہ دار قرار دینا چاہیئے ....

سوال نمبر14 : کیا پاکستان کو امریکہ کے ساتھ تمام تر تعلقات کو ختم کر کے اس سے باقاعدہ جنگ کا آغاز کر دینا چاہیئے یا پھر دونوں ممالک کو ایک دوسرے کی ماضی کی غلطیوں اور کوتاہیوں کو نظرانداز کر کے نئے سرے سے باعتماد اور پروقار تعلقات قائم کرنا چاہئیں؟

A۔ تعلقات ختم کر کے امریکہ سے جنگ شروع کر دینی چاہیئے ....

B۔ ایک دوسرے سے نئے سرے سے باعتماد اور پروقار تعلقات قائم کرنا چاہیئے ....

سوال نمبر15 : اسامہ بن لادن کی ہلاکت کے بعد ہونے والے واقعات سے نمٹنے اور تمام تر ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لئے اب فی الفور تمام قومی جماعتوں کی گول میز کانفرنس کا انعقاد کیا جائے جس میں مسلح افواج اور حساس اداروں کو بھی شامل کر کے ایک قومی لائحہ عمل بنانا چاہیئے؟

A۔ قومی لائحہ عمل بنانے کیلئے فی الفور گول میز کانفرنس بلائی جائے ....

B۔ فی الفور گول میز کانفرنس کی کوئی ضرورت نہیں ....

سوال نمبر16 : پاکستان جن نازک حالات سے گزر رہا ہے کیا اس کا تقاضہ نہیں کہ ہمیں افغانستان، ایران، بھارت اور چین سمیت تمام ممالک سے باعتماد تعلقات کے قیام کیلئے از سر نو پالیسی اور حکمت عملی بنانی چاہیئے؟

A۔ باعتماد تعلقات کے قیام کیلئے از سر نو پالیسی اور حکمت عملی بنانی چاہیئے ....

B۔ تمام پڑوسی ملک سے جنگ شروع کر کے اور ان ممالک پر قبضہ کر کے اپنی حکومت بنانی چاہیئے ....

سوال نمبر 17 : کیا اب ملک میں نئے اور مثبت پرامن انقلاب کے لئے پوری قوم کو تیار اور متحد ہو جانا چاہیے؟

A۔ ہاں فی الفور متحد ہو جانا چاہیے............

B۔ اپنی اپنی سیاسی جماعتوں کو اصل محبّ وطن قرار دینے کا رویہ جاری رکھنا چاہیے............

جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھر قوم، سیاسی و مذہبی جماعتوں اور ان کے رہنماؤں سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ ملک کے موجودہ نازک ترین حالات کے پیش نظر اللہ اور رسول کے واسطے اپنے اختلافات ختم کر کے ایک ہو جائیں اور ملک کو درپیش خطرات اور حالات سے نکالنے کیلئے کسی ایک لائحہ عمل پر متفق ہو جائیں اور اتحاد کا مظاہرہ کریں۔

جناب الطاف حسین نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی رائے سے آگاہ کرنے کیلئے ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو کے ٹیلی فون نمبر 36313690 اور 36329900 فیکس نمبر 36329955 اور ای میل ایڈریس mqm@mqm.org پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ عوام ملک کے ہر شہر اور ہر علاقہ میں قائم آفس پر رابطہ کر کے اس سوال نامہ پر مبنی فارم کو پر کر کے اپنی رائے سے آگاہ کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆